مودی کی گارنٹی اور مودی کی سرکار ختم، اب این ڈی اے کی سرکار

مودی نے مجھے 'بھٹکتی ہوئی آتما' کہا تو یہ 'آتما' انہیں نہیں چھوڑے گی: پوار

احمد نگر ، (یو این آئی)

ملک میں نہ اب مودی کی گارنٹی ہے اور نہ ہی مودی کی حکومت، مودی نے مجھے 'بھٹکتی ہوئی آتما' کہتے تھے۔ اگر نریندر مودی یہ مانتے ہیں کہ روح ہمیشہ زندہ رہتی ہے تو یہ مجھے 'بھٹکتی ہوئی آتما' کہتے تھے۔ اگر نریندر مودی یہ مانتے ہیں کہ روح ہمیشہ زندہ رہتی ہے تو یہ بھٹکتی ہوئی روح انہیں نہیں چھوڑے گی۔ اب مودی کی گارنٹی اور مودی حکومت ختم ہو چکی ہے۔ ان خیالات کا اظہار نیشنلسٹ کانگریس پارٹی لیڈر شرد پوار نے احمد نگر میں پارٹی کی 25 ویں سلور جوبلی تقریب کے دوران خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انھوں نے زور دے کر کہا کہ اب مرکز میں موجودہ حکومت این ڈی اے کی حکومت ہے۔ ملک میں حالیہ انتخابات کے نتائج کے بعد اب یہ بات واضح ہو گئی ہے کہ ملک میں نہ اب مودی کی گارنٹی ہے اور نہ ہی مودی کی حکومت، حالانکہ نریندر مودی نے ملک کے وزیر اعظم کے طور پر حلف اٹھایا ہے لیکن اب مودی کی گارنٹی اور مودی حکومت ختم ہو چکی ہے۔ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کی 25 ویں سلور جوبلی تقریب بنو آرٹس کامرس کالج احمد نگر کے میدان میں منعقد ہوئی۔ شرد پوار اس موقع پر موجود کارکنوں، لیڈروں اور عہدیداروں کی رہنمائی کرتے ہوئے اپنی تقریر میں شرد پوار نے بی جے پی اور وزیر اعظم نریندر مودی پر کڑی تنقید کی۔ شرد پوار نے کہا کہ لوک سبھا انتخابات کے دوران نریندر مودی نے کئی ایسی تقاریر کیں جو غیر موزوں اور وزیر اعظم کے عہدے پر فائز شخص کو زیب نہیں دیتی تھیں۔ وہ مجھے 'بھٹکتی ہوئی آتما' بھی کہتے تھے۔ اگر نریندر مودی یہ مانتے ہیں کہ روح ہمیشہ زندہ رہتی ہے تو یہ مجھے 'بھٹکتی ہوئی آتما' انہیں نہیں چھوڑے گی۔ انہوں نے کہا کہ شیو سینا فرضی باپ کی تنظیم ہے۔ پوار نے کہا کہ جب آدمی اپرواہ ہو جاتا ہے تب ہی وہ اس طرح بولتا ہے۔ لیکن ملک کے لوگوں نے لوک سبھا انتخابات میں مناسب کردار ادا کیا۔ بہت سے لوگوں کا خیال تھا کہ لوک سبھا انتخابات میں رام مندر کا مسئلہ ایک اہم مسئلہ رہے گا، تاہم ایسا نہیں ہوا۔ اس کے برعکس ایودھیا میں بی جے پی امیدوار کو شکست ہوئی۔ میں بھی ایودھیا جاؤں گا۔ سری رام کے درشن بھی ہوں گے۔ لیکن رام کو سیاست کے لیے کبھی استعمال نہیں کروں گا۔ شرد پوار نے مزید کہا کہ، سوال یہ ہے کہ کیا اس سال ہونے والے لوک سبھا انتخابات میں رائے عامہ مودی کے پیچھے ہے؟ کیونکہ بی جے پی کے پاس پچھلے 12 انتخابات کی طرح اپنی اکثریت نہیں ہے۔ مرکز میں این ڈی اے حکومت چندرا بابو نائیڈو اور نتیش کمار کی حمایت یافتہ حکومت ہے۔ اس لیے اب نہ مودی کی حکومت ہے اور نہ مودی کی گارنٹی۔ ہم نے ریاست میں 10 لوک سبھا سیٹوں پر الیکشن لڑا تھا۔ 8 نشستوں پر امیدوار کامیاب ہوئے۔ ہمارے یہ آنجہانی ایم پی عوام کے مفادات کا تحفظ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ آنجہانی کان پارلیمنٹ میں عوام، کسانوں اور نوجوانوں کی آواز ضرور اٹھائیں گے۔

بھاگوت کے آشیرواد سے چل رہی ہے سرکار: راؤت

ممبئی ، (ایجنسیاں)

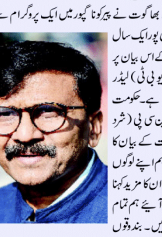

راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے سربراہ موہن بھاگوت نے پیر کو ناگپور میں ایک پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے سنی پوروتند پر بیان دیا تھا۔ انہوں نے کہا تھا کہ منی پور ایک سال سے امن کا انتظار کر رہا ہے، اس پر غور کرنا پڑے گا۔ بھاگوت کے اس بیان پر اپوزیشن پارٹیوں کے لیڈروں نے رد عمل کا اظہار کیا۔ شیو سینا (یو بی ٹی) لیڈر سنجے راؤت نے کہا کہ آر ایس ایس کے سربراہ بولنے سے کیا ہوتا ہے۔ حکومت صرف ان کے آشیرواد اور الفاظ سے چلتی ہے۔ اس دوران، این سی پی (شرد پوار گروپ) کی رہنما سپریا سولے نے کہا کہ موہن بھاگوت کے بیان کا خیر مقدم کرتی ہوں، کیونکہ منی پور ہندوستان کا حصہ ہے اور جب ہم اپنے لوگوں کو یہ دیکھ سکتے ہیں۔ یہ ہم سب کے لیے بہت پریشان کن ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ہنداپوزیشن اتحاد طویل عرصے سے یہ مطالبہ کر رہا ہے۔ آج ہم تمام جماعتوں کے ساتھ ایک اچھی کمیٹی بنائیں، آپنے منی پور کو دلائیں۔ بند دقوں سے کوئی حل نہیں ہے۔ ادھر رام آدمی پارٹی کے رہنما سورج بھر جمارو داج نے کہا کہ بار بار خبریں آ رہی ہیں کہ آر ایس ایس بی جے پی سے خوش نہیں ہے، لیکن مسئلہ یہ ہے کہ بی جے پی آر ایس ایس کے مشورے سے سکتے ہی گی۔ مجھے نہیں لگتا کہ سبق سیکھے، کیونکہ بی جے پی کے صدر جے پی نڈا نے خود کہا ہے کہ تمیں آر ایس ایس کی ضرورت نہیں ہے، ہم خود کفیل ہیں۔ پیر کو ناگپور میں بھاگوت نے کہا کہ منی پور میں امن قائم ہونے کا انتظار ہے۔ گزشتہ ایک سال 10 سال پہلے منی پور میں امن تھا۔ ایسا لگتا تھا کہ وہاں بندوق کا کلچر ختم ہو گیا ہے، لیکن ریاست میں اچانک تشدد بڑھ گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ منی پور کے حالات پر تر جیحی بنیادوں پر غور کیا جانا چاہیے۔ انتخابی بیان بازی سے اوپر اٹھ کر قوم کو درپیش مسائل پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ آر ایس ایس سربراہ نے کہا کہ ہر ادنیٰ یا تو بھڑکی یا کھڑکی لگی، لیکن منی پور پھل رہا ہے اور لوگوں اس کی تپش کا سامنا کر رہے ہیں۔ گزشتہ سال منی میں منی پور میں جیسی تشدد کے درمیان تشدد پھوٹ پڑا تھا۔ تب سے اب تک 200 کے قریب افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔

جے پی نڈا مزید 4 ماہ رہیں گے بی جے پی کے صدر

نئی دہلی (ایجنسیاں)

بی جے پی اگلے سال کے آخر تک نیا صدر ملے گا، تاہم اس وقت تک بے پی نڈا صدر کے عہدے پر برقرار رہیں گے۔ بی جے پی ذرائع نے یہ جانکاری دی۔ بے پی نڈا کی میعاد اس ماہ کے آخر تک ختم ہو رہی ہے، لیکن نئے صدر کی تقرری تک وہ وزارت کے ساتھ ساتھ پارٹی کا کام بھی دیکھتے رہیں گے۔ بے پی نڈا کو مودی حکومت 3.0 میں وزارت صحت کی ذمہ داری بھی دی گئی ہے۔ بے پی نڈا کے علاوہ بھوپیندر یادو، شیوراج سنگھ چوہان اور دھرمیندر پردھان نے بھی کابینہ کے وزیر کے طور پر حلف لیا ہے، جس کی وجہ سے امکان ہے کہ پنچایت پی جے پی کی قیادت کر سکتا ہے۔ پچھلے سابق وزرا جنہیں وزیر اعظم مودی کی نئی کونسل آف منسٹرس میں شامل نہیں کیا گیا تھا، ان کو بھی پارٹی میں اہم رول دیئے جانے کی امید ہے۔ امت شاہ کے بعد جنوری 2020 میں سے بی جے پی کے قومی صدر کے طور پر 4 سال سے زیادہ عرصہ تک پارٹی کی قیادت کرنے والے جے پی نڈا کو مرکزی وزارت صحت اور کیمیکل اور کھاد کی وزارت کا چارج دیا گیا ہے۔ منسکھ منڈاویہ مودی حکومت کے دوسرے دور میں وزیر صحت تھے۔ سال 2019 میں بی جے پی کے قومی صدر بننے سے پہلے، نڈا کے پاس مودی حکومت کی پہلی میعاد کے دوران مینی تھکہ تھا۔ امت شاہ کے مرکزی وزیر داخلہ بننے کے بعد نڈا بی جے پی کے قومی صدر بن گئے۔ پارٹی صدر کے طور پر نڈا کی مدت کار جنوری میں ختم ہو گئی تھی، لیکن 2024 کے لوک سبھا انتخابات کے پیش نظر انہیں 6 ماہ کی توسیع دی گئی۔ اب ان کا دور جون میں ختم ہو جائے گا۔ 63 سالہ نڈا ہماچل پردیش کے واحد لیڈر ہیں، جنہیں موجودہ حکومت میں جگہ ملی ہے۔ نڈا نے 9 نومبر 2014 سے 30 مئی 2019 تک مودی حکومت کے پہلے دور میں صحت کے طور پر کام کیا تھا۔ انہوں نے بی جے پی میں کئی اہم عہدوں پر خدمات انجام دیں۔ انہوں نے بہار سے لے کر اتر پردیش، کیرالہ، مہاراشٹر اور پنجاب تک کئی ریاستوں میں پارٹی کی انتخابی مہم کی قیادت کی۔ وہ اپنی آبائی ریاست ہماچل پردیش میں بی جے پی حکومت میں وزیر بھی رہے۔

یوپی: یونیورسٹیوں کے ناموں میں کی گئی تبدیلی

لکھنؤ (یو این آئی)

اتر پردیش حکومت نے ریاست کی پانچ یونیورسٹیوں کے ناموں میں معمولی تبدیلی کیا ہے۔ ریاستی حکومت کے اعلیٰ تعلیمات کے وزیر یوگیندر اپادھیائے نے بتایا کہ منظور شدہ تجویز کے مطابق اتر پردیش یونیورسٹیز کے نام سے 'راجیہ' لفظ کو ہٹا دیا گیا ہے۔ مہاراج سُہیل دیو راجیہ یونیورسٹی اعظم گڑھ کا نام اب مہاراج سُہیل دیو یونیورسٹی اعظم گڑھ ہوگا۔ اسی طرح سن ماٹ سُمھر دی دیوی راجیہ یونیورسٹی سہارنپور، ماں وندھیا سنی راجیہ یونیورسٹی مرزا پور، ماں پاٹیشوری دیوی راجیہ یونیورسٹی بلرام پور سے بھی راجیہ لفظ کو ہٹا دیا گیا ہے۔ وہیں اتر پردیش ایسٹ یونیورسٹی مراد آباد کا نام گرو گوبند سنگھ یونیورسٹی مراد آباد کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت اعلیٰ تعلیم کی ترقی کے لئے پابند عہد ہے تاکہ ریاست کے طلباء اپنی ریاست میں اعلیٰ تعلیم حاصل کر سکیں۔ اس کے لیے سرکاری یونیورسٹیوں کے ساتھ پرائیویٹ یونیورسٹیوں کو بھی فروغ دیا جا رہا ہے۔ اسی سلسلے میں دو نئی پرائیویٹ یونیورسٹیوں کو لیٹر آف انٹینٹ دینے کی تجویز منظور کر لی گئی ہے۔ اس میں HRIT نازی آباد اور دوسری فیوچر یونیورسٹی بریلی ہے۔ دونوں نے اپنے تمام معیارات پورے کیے ہیں۔

پہلے اجیت پھر شندے گروپ اور اب آجسو نے دکھائے تیور

رانچی ، (ایجنسیاں)

وزیر اعظم نریندر مودی کی کابینہ میں اتحادی پارٹیوں کی نمائندگی کا مسئلہ گرم ہوتا جا رہا ہے۔ شیو سینا (شندے گروپ)، این سی پی (اجیت پوار) اور ان کی عہدوں کی تقسیم کے بعد پہلے ہی اپنی ناراضگی کا اظہار کر رہے ہیں۔ اب جھارکھنڈ میں این ڈی اے کی اتحادی جماعت اے پی ایس یو نے بھی کھل کر ناراضگی ظاہر کی ہے۔ مہاراشٹر میں کابینہ کی لڑائی کھل کر سامنے آ رہی ہے۔ شیو سینا (شندے گروپ) اور این سی پی (اجیت گروپ) کابینی وزیر کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ فی الحال شیو سینا (شندے گروپ) کا مودی کابینہ میں ایک وزیر مملکت کا آزادانہ چارج دیا گیا ہے، جس کیلئے وہ تیار نہیں ہے۔ شیو سینا کے پاس 7 ممبران پارلیمنٹ ہیں، جس پر وہ کابینی وزیر کا مطالبہ کر رہی ہے۔ شری رنگ بارنے نے کھل کر کہا ہے کہ جن پارٹیوں کو این ڈی اے میں صرف 4-5 سیٹیں ملی ہیں، انہیں کابینی وزیر بنایا گیا، لیکن 7 سیٹیں ملنے کے باوجود ہمیں کابینی درجہ میں نہیں لیا گیا۔ ایکناتھ شندے کے بیٹے شریکانت شندے نے ان کے بیان پر تبصرہ کیا ہے۔ سری کانت نے کہا کہ انہوں نے مودی حکومت کو غیر مشروط حمایت دی ہے۔ ملک کو وزیر اعظم مودی کی قیادت کی ضرورت ہے۔ کسی سوء بازی یا گفت وشنید کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ ہمارے تمام ممبران پارلیمنٹ اور لیڈران مستقبل میں بھی غیر مشروط طور پر این ڈی اے کے ساتھ کام کرتے رہیں گے۔ اجیت پوار کی قیادت والی این سی پی بھی ناراض بتائی جاتی ہے۔ خبر ہے کہ اس بار پرفل پٹیل کو مرکز میں وزیر بنایا جانا تھا، لیکن این سی پی کو آزادانہ چارج کے ساتھ وزیر مملکت کا عہدہ ملا۔ قصے اس نے مسترد کر دیا۔ این سی پی کابینہ سے نیچے کی پوزیشن قبول کرنے کو تیار نہیں ہے۔ پرفل پٹیل اس سے قبل بھی کابینی وزیر رہ چکے ہیں۔ این سی پی نے 4 سیٹوں پر الیکشن لڑا تھا لیکن کابینہ کا میابی صرف ایک نشست پر ملی۔ مجدہ کے پیش کش کے بعد پرفل پٹیل نے کہا ہے کہ جب وہ پہلے بھی کابینی وزیر رہ چکے ہیں تو اب دوبارہ کیوں نہ لیے گئیں جائیں؟ این سی پی نے مودی حکومت کو غیر مشروط حمایت دی ہے۔ ملک کو وزیر اعظم مودی کی قیادت کی ضرورت ہے۔ کسی سوء بازی یا گفت وشنید کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ ہمارے تمام ممبران پارلیمنٹ اور لیڈران مستقبل میں بھی غیر مشروط طور پر این ڈی اے کے ساتھ کام کرتے رہیں گے۔ اجیت پوار کی قیادت والی این سی پی بھی ناراض بتائی جاتی ہے۔ خبر ہے کہ اس بار پرفل پٹیل کو مرکز میں وزیر بنایا جانا تھا، لیکن این سی پی کو آزادانہ چارج کے ساتھ وزیر مملکت کا عہدہ ملا۔ قصے اس نے مسترد کر دیا۔ این سی پی کابینہ سے نیچے کی پوزیشن قبول کرنے کو تیار نہیں ہے۔ پرفل

چین اور پاکستان کے ساتھ ہمارے الگ الگ مسائل: جے شنکر

نئی دہلی ، (ایجنسیاں)

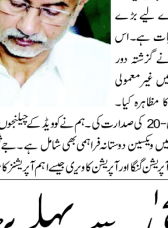

مرکزی وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے منگل کو چارج سنبھال لیا۔ اس دوران انہوں نے چین اور پاکستان کے ساتھ تعلقات پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ ان کا کہنا ہے کہ پاکستان اور چین 2 الگ الگ ملک ہیں، دونوں کے مسائل مختلف ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی تیسری مدت کے تحت، ہندوستان کی خارجہ پالیسی پیچیدگی کے ساتھ سرحدی مسائل اور اسلام آباد کے ساتھ برسوں پرانی سرحد پار دہشت گردی کے حل تلاش کرنے پر توجہ مرکوز کرے گی۔ دونوں پڑوسی ممالک الگ الگ چیلنجز پیش کر رہے ہیں اور ان کے ساتھ ہندوستان کے تعلقات مختلف ہیں۔ وزیر خارجہ جے شنکر نے کہا کہ چین کے حوالے سے ہماری توجہ سرحدی مسائل کا حل تلاش کرنے پر مرکوز رہے گی۔ دنیا یقینی طور پر محسوس کرے گی کہ ہندوستان میں سیاسی استحکام ہے۔ اس کے علاوہ وزیر خارجہ نے کہا کہ ایک بار پھر وزارت خارجہ کی قیادت کرنا میرے لیے بڑے اعزاز کی بات ہے۔ اس وزارت نے گزشتہ دور حکومت میں غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ ہم نے بی-20 کی صدارت کی۔ ہم نے کوویڈ کے چیلنجوں کا سامنا کیا جس میں ویکسین دوستانہ فراہمی بھی شامل ہے۔ جے شنکر نے کہا کہ ہم آپریشن گنگا اور آپریشن کاویری جیسے اہم آپریشنز کا مرکز بھی تھے۔ چھیلی دہائی میں وزیر اعظم مودی کی قیادت میں، یہ وزارت بہت زیادہ طاقتور مرکوز وزارت بن گئی ہے۔ آپ اسے ہماری بہتر پاسپورٹ خدمات کے تناظر میں دیکھ سکتے ہیں، بیرون ملک ہندوستانیوں کی کئی کمیونٹی ویلفیئر فنڈ سپورٹ کے طور پر دیکھ سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مجھے یقین ہے کہ وزیر اعظم مودی کی قیادت میں مودی 3.0 کی خارجہ پالیسی بہت کامیاب ہوگی۔ ہمارے لیے ہندوستان کا اثر و رسوخ مسلسل بڑھ رہا ہے۔ نہ صرف ہمارے اپنے ادراک کے لحاظ سے بلکہ دوسرے ممالک کی سوچ کے لحاظ سے بھی۔ انہیں لگتا ہے کہ ہندوستان واقعی اس خطے میں کام کر رہا ہے۔ انہوں نے دیکھا ہے کہ بحران کے وقت اگر کوئی ملک گلوبل ساؤتھ کے ساتھ کھڑا ہے تو وہ ہندوستان ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ وزیر اعظم مودی کی قیادت میں دنیا میں ہندوستان کی پہچان یقینی طور پر بڑھے گی۔

کرناٹک: انتخابی نتائج کانگریس کیلئے خطرے کی گھنٹی: شیو کمار

بنگلورو (یو این آئی)

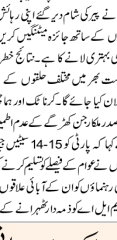

کرناٹک کے نائب وزیر اعلیٰ ڈی کے شیو کمار نے عام انتخابات کے حالیہ نتائج کو خطرے کی گھنٹی قرار دیتے ہوئے اسٹریٹجک ریویو کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ کرناٹک کی 28 لوک سبھا نشستوں میں سے کانگریس صرف نو پارلیمانی حلقوں پر کامیابی حاصل کرنے میں کامیاب رہی۔ مسٹر شیو کمار نے جیر کی شام دیر گئے اپنی رہائش گاہ پر نامہ نگاروں کو بتایا؛ ہم تمام لیڈروں کے ساتھ جائزہ میٹنگیں کریں گے۔ یہ وقت خود پر غور کرنے اور ضروری بہتری لانے کے ہے۔ نتائج خطرے کی گھنٹی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ریاست بھر میں مختلف حلقوں کے لئے جائزہ اجلاسوں کی تاریخوں کا جلد اعلان کیا جائے گا۔ کرناٹک اور ہماچل پردیش کے انتخابی نتائج سے کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے کے عدم اطمینان کو تسلیم کرتے ہوئے مسٹر شیو کمار نے کہا کہ پارٹی کو 14-15 نشستیں جیتنے کی امید تھی، لیکن ایسا نہیں ہو سکا۔ انہوں نے عوام کے فیصلے کو تسلیم کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ پارٹی رہنماؤں کو ان کے آبائی علاقوں سے ووٹ نہیں ملے۔ شکست کے لیے ایم ایل اے کو مورد الزام ٹھہرانے کے الزامات پر نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ان کے نوٹس میں کوئی شکایت نہیں لائی گئی ہے۔ انہوں نے الزامات اور جوابی الزامات کو بے معنی قرار دیتے ہوئے حلقہ کے مسائل سے پارٹی کے ساتھ میٹنگ کی۔ مسٹر پوشرتھ نے لوک سبھا انتخابات 2024 کے دوران پوری ریاست میں پرامن طریقے سے انتخابات کرانے کے لیے تمام سیاسی جماعتوں کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے مخمنی انتخابات کے دوران بھی پرامن انتخابی عمل کے لیے تمام سیاسی جماعتوں سے اسی طرح کے تعاون کی توقع ظاہر کی۔ تمام سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کو پورے انتخابی عمل کے بارے میں معلومات دیتے ہوئے چیف الیکٹو رل آفیسر نے کہا کہ انتخابات کے دوران تصویر والے ووٹر شناختی کارڈ کے ساتھ ساتھ 12 دیگر متبادل دستاویزات بھی ووٹر شناخت کیلئے استعمال کیے جا سکتے ہیں۔

ضمنی انتخابات کیلئے الیکشن کمیشن کی میٹنگ

دہرادون (یو این آئی) اتراکھنڈ کے چیف الیکٹو رل آفیسر ڈاکٹر بی وی آر سی پرشوتم نے ریاست کی دو اسمبلی سیٹوں پر ضمنی انتخابات کے سلسلے میں منگل کو سیاسی جماعتوں کے ساتھ میٹنگ کی۔ مسٹر پرشوتم نے لوک سبھا انتخابات 2024 کے دوران پوری ریاست میں پرامن طریقے سے انتخابات کرانے کے لیے تمام سیاسی جماعتوں کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے مخمنی انتخابات کے دوران بھی پرامن انتخابی عمل کے لیے تمام سیاسی جماعتوں سے اسی طرح کے تعاون کی توقع ظاہر کی۔ تمام سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کو پورے انتخابی عمل کے بارے میں معلومات دیتے ہوئے چیف الیکٹو رل آفیسر نے کہا کہ انتخابات کے دوران تصویر والے ووٹر شناختی کارڈ کے ساتھ ساتھ 12 دیگر متبادل دستاویزات بھی ووٹر شناخت کیلئے استعمال کیے جا سکتے ہیں۔

ترقی یافتہ ہندوستان کے لیے مل کر کام کریں گے: چوہان

نئی دہلی۔ (یو این آئی) مسٹر شیوراج سنگھ چوہان نے منگل کو زراعت اور کسانوں کی بہبود کی مرکزی وزارت کا عہدہ سنبھالا۔ مسٹر چوہان صبح کرشی بھون میں واقع وزارت کے دفتر پہنچے جہاں سینئر افسروں نے ان کا استقبال کیا۔ اس موقع پر مسٹر چوہان نے کہا کہ زراعت اور کسانوں کی بہبود کی وزارت وزیر اعظم نریندر مودی کے ترقی یافتہ ہندوستان کے مزم کو عملی جامہ پہنانے میں ایک اہم کڑی کے طور پر کام کرے گی۔ کسانوں کی فلاح و بہبود وزیر اعظم کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا "میں، میرے ساتھی وزراء اور افسران ایک ٹیم کے طور پر مل کر کام کریں گے۔ سخت محنت اور کوششوں کی جو کوصل کریں گے۔ انہوں نے کہا "سنگلپ پتر افسروں کو سونپا گیا ہے، جس میں یہ وعدہ بھی ہے کہ کسانوں کی فلاح و بہبود کے لیے ایسا قدم اٹھائے جائیں گے اور مودی جی کی گارنٹی ہے۔ کسانوں کی فلاح و بہبود کے لیے ہر وعدے کو پورا کرنے کے لیے بھی آج سے کام شروع ہو جائے گا۔ آیئے ہم سب مل کر کھیتی باڑی اور کسانوں کی فلاح و بہبود کے لیے خود کو وقف کریں۔

مجھے وزارت مواصلات سے جذباتی لگاؤ: سندھیا

نئی دہلی۔ (یو این آئی) وزیر مواصلات جیوتر ادتیہ سندھیا نے منگل کو اپنا عہدہ سنبھالنے کے بعد کہا کہ ان کا اس وزارت سے جذباتی لگاؤ ہے اور یہ محکمہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ترقی کرے گا۔ وزیر مواصلات کا عہدہ سنبھالنے کے بعد مسٹر سندھیا نے کہا کہ میں اس وزارت میں پچھلے 10 برسوں میں جو اتفاقات پایا ہے اتنا ہے کہ جو ساتھی گا۔ یہ خدمت کا ایک محکمہ ہے جو لوگوں کو جوڑتا ہے۔ یہ محکمہ وزیر اعظم مودی کی قیادت میں ترقی کرے گا۔ میں وزیر اعظم کی توقعات پر پورا اترنے کی کوشش کروں گا۔ میرے پاس پچھلی کام دیوش کی بھی ذمہ داری ہے۔ میں اپنی بہترین کارکردگی کا عزم کر رہا ہوں۔ میں نے 2008 میں اس وزارت میں جو ٹیئر دیئے کے طور پر کام کیا ہے۔ اس لئے اس محکمے کے ساتھ میرا زبردست جذباتی تعلق ہے۔ اس کے بعد انہوں نے ٹیکس پر کہا کہ ایک ٹیکس شرح ہے۔ آج میں وزیر اعظم کی قیادت میں حکومت بننے کے وزیر مواصلات کے طور پر چارج سنبھالنے ہوئے پر جوش اور فخر محسوس کر رہا ہوں۔ آیئے ہم مل کر ایک ایسا مستقبل بنائیں جہاں مواقع تک رسائی حاصل ہو۔

عیدالاضحیٰ سے پہلے بڑھنے لگی پیاز کی قیمت

نئی دہلی (ایجنسیاں)

عیدالاضحیٰ سے اچانک پیاز کی قیمت بڑھنے لگی چیر کو ناسک کی لاسلگاؤں منڈی میں پیاز کی اوسط تھوک قیمت 26 روپے فی کلو تھی، وہیں 25 مئی کو یہیں قیمت 17 روپے فی کلو تھی۔ اچھی کوالٹی کی پیاز کی قیمت مہاراشٹر کی بہت سے ہول سیل بازاروں میں 30 روپے سے تجاوز کر گئی ہے۔ خوردہ پیاز 35 روپے سے زیادہ قیمت میں فروخت ہو رہی ہے۔ قیمتوں میں حالیہ اضافے کی بڑی وجہ طلب اور رسد میں فرق ہے۔ جون سے منڈیوں میں آنے والی پیاز کسانوں اور تاجروں کے ذخیرہ سے آتی ہے۔ کسان اپنے اسٹاک کو آف لوڈ کر رہے ہیں، کیونکہ وہ 24-2023 کی ربیع کی فصل میں ممکنہ کمی کی وجہ سے قیمتوں میں اضافے کی توقع رکھتے ہیں، تاہم 40 فیصد تاجروں کا ماننا ہے کہ پیاز کی قیمت 30 روپے فی کلو ہوگی۔ اس کا مطلب ہے کہ جون کے مہینے میں دہلی میں پیاز کی قیمت میں 12 روپے کا اضافہ ہوا ہے۔ ایکسپورٹ ڈیوٹی کی وجہ سے برآمدات میں بھی نمایاں کمی ہو رہی ہے۔ تاجروں کا ماننا ہے کہ 17 جون کو عیدالاضحیٰ کے موقع پر پیاز کی قیمت میں اضافہ ہوگا۔ صارفین کے امور کی وزارت کی ویب سائٹ کے مطابق پیاز کی قیمتوں میں اضافہ ہوا ہے۔ اگر ہم صرف جون کی بات کریں تو پیاز کی اوسط قیمت میں 1.86 روپے فی کلو کا اضافہ دیکھا گیا ہے۔ 31 مئی کو پیاز کی اوسط قیمت 32.12 روپے فی کلو تھی، جو 10 جون کو بڑھ کر 33.98 روپے فی کلو ہو گئی ہے۔ ملک کی راجدھانی دہلی میں پیاز کی قیمت میں اس سے بھی زیادہ اضافہ دیکھا گیا ہے۔ 31 مئی کو دہلی میں پیاز کی سرکاری قیمت 30 روپے فی کلو تھی، جو 10 جون کو 42 روپے فی کلو ہو گئی ہے۔

آندھرا کی صرف ایک راجدھانی، 3 نہیں: نائیڈو

امراوتی، (ایجنسیاں)

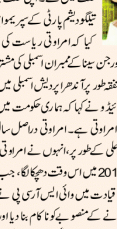

آندھرا پردیش سے الگ ریاست کے طور پر تلنگانہ کی تشکیل کے بعد یہاں کی راجدھانی کو لے کر تنازع کھڑا ہو گیا ہے۔ پہلے آندھرا پردیش کی 3 دارالحکومتوں کا ذکر تھا، اب تیلگو دیشم پارٹی کے چندرا بابو نائیڈو نے صرف ایک دارالحکومت رکھنے کا اعلان کیا ہے۔ واضح رہے کہ ٹی ڈی پی سربراہ چندرا بابو نائیڈو کو آندھرا پردیش اسمبلی انتخابات میں اکثریت ملی ہے۔ ایسے میں اب وہ بدھ کو وزیر اعلیٰ کے عہدے کا حلف لیں گے۔ اپنی حلف برداری کی تقریب سے ایک دن قبل، تیلگو دیشم پارٹی کے سپریمو این چندرا بابو نائیڈو نے منگل کو اعلان کیا کہ امراوتی ریاست کی واحد راجدھانی ہوگی۔ نائیڈو نے یہ اعلان ٹی ڈی پی، بی جے پی اور جن سینا کے ممبران اسمبلی کی مشترکہ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس میٹنگ میں انہیں منتخب طور پر آندھرا پردیش اسمبلی میں نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) کا لیڈر منتخب کیا گیا۔ نائیڈو نے کہا کہ ہماری حکومت میں 3 دارالحکومتوں کی آخر میں کوئی تکمیل نہیں ہوگی۔ ہمارا دارالحکومت امراوتی ہے۔ امراوتی دراصل سال 2019-2014 کے دوران منقسم آندھرا پردیش کے پہلے وزیر اعلیٰ کے طور پر، انہوں نے امراوتی کو دارالحکومت بنانے کا خیال پیش کیا تھا، لیکن نائیڈو کے خیال کو 2019 میں اس وقت دھچکا لگا، جب ٹی ڈی پی اقتدار سے باہر ہو گئی اور وائی ایس جگن موہن ریڈی کی قیادت میں وائی ایس آر سی پی نے زبردست کامیابی حاصل کی۔ ریڈی نے امراوتی کو دارالحکومت بنانے کے منصوبے کو ناکام بنا دیا اور 3 دارالحکومتوں کا ایک نیا تصور پیش کیا، تاہم اب نائیڈو نے اس کی جگہ واحد دارالحکومت کے فیصلے کو ترجیح دی ہے۔ دریں اثنا نائیڈو نے کہا کہ عوام نے ایسا فیصلہ دیا ہے جو ریاست کی تاریخ میں کبھی نہیں دیا گیا۔ تیلگو دیشم نے جنا سینا، بی جے پی اتحاد کے اجلاس سے دو ہفتے دو ماہ میں خطاب کرتے ہوئے جہاں ان کو متفقہ پارٹی لیڈر کے طور پر منتخب کیا گیا ہے، انہوں نے اس پر حلیف جماعتوں سے اظہار تشکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ عوام نے ریاست کے لیے پہل کی ہے۔ عوام کے فیصلے کو برقرار رکھنا ہماری ذمہ داری ہے۔ 3 پارٹیوں کے لیڈروں اور کارکنوں نے مل کر سوبھ فیصلہ کام کیا۔

اتر پردیش میں یوگی حکومت نے نئی تبادلہ پالیسی کو دی منظوری

لکھنؤ (یو این آئی) اتر پردیش حکومت نے منگل کو 2024-25 کے لئے نئی تبادلہ پالیسی کو منظوری دے دی ہے۔ اس پالیسی کے تحت گروپ اے اور گروپ بی کے ان افسران کا تبادلہ کیا جا سکے گا جنہوں نے ضلع میں تین سال اور ڈویژن میں سال مکمل کر لئے ہیں۔ وہیں گروپ سی اور گروپ ڈی سب سے پرانے افسران کا تبادلہ کیا جائے گا۔ گروپ اے اور بی کے افسران کے تبادلے کے لئے زیادہ سے زیادہ فیصد 20 جبکہ گروپ سی اور گروپ ڈی کے لئے زیادہ سے زیادہ 10 فیصد کی حد طے کی گئی ہے۔ اس تبادلہ پالیسی کے تحت کیمپ بھی تبادلے آئندہ 30 جون تک کئے جانے ہیں۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ میں ہوئی کابینہ کی میٹنگ کل 42 تجاویز سمجھی گئی جن میں سے 41 کو منظوری دی گئی۔ میٹنگ میں منظور شدہ تجاویز کے بارے میں جانکاری دیتے ہوئے وزیر خزانہ اور پارلیمانی امور کے وزیر سریش کھنے نے کہا کہ کابینہ نے ٹرانسفر پالیسی 2024-25 کو منظوری دے دی ہے۔ اس پالیسی میں گزشتہ سال کی پالیسی کی دفعات چھل کیا گیا ہے۔ اس کے تحت گروپ اے اور بی کے وافسران جنہوں نے اپنی سروس کے دوران ڈویژن میں سات سال اور ضلع میں تین سال مکمل کر لیے ہیں وہ ٹرانسفر پالیسی کے تحت آ گئیں گے۔ اس کے ساتھ گروپ اے اور بی میں کیڈر وائز افسران کی زیادہ سے زیادہ تعداد 20 فیصد ہوگی اور گروپ سی اور ڈی کے لیے زیادہ سے زیادہ حد 10 فیصد رکھی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گروپ بی اور ڈی کے لیے کیمپ کے انتظامات کے مطابق سب سے پہلے پرانے افسران کا تبادلہ کیا جائے گا۔ اگر 10 فیصد سے زیادہ کی منتقلی ہوتی ہے تو وزیر کی اجازت درکار ہوگی۔ ساتھ ہی اگر گروپ اے اور بی میں 20 فیصد سے زیادہ کی منتقلی کی ضرورت ہے تو وزیر اعلیٰ سے اجازت لینا ہوگی۔ سخنے نے کہا کہ گروپ سی اور ڈی میں منتقلی عملی طور پر ناموسپد اپورٹل کے ذریعے عمل کیا جائے گی۔ نان